



4721CH21

21
سبق



بچے کی دعا

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خُدا یا میری
دُور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے



ہو مرے دم سے یوں ہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت
زندگی ہو مری پروانے کی صورت یارب
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب
ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
درد مندوں سے ، ضعیفوں سے محبت کرنا
میرے اللہ بُرائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اس راہ پہ چلانا مجھ کو
علامہ اقبال



مشق



لب	:	ہونٹ
تمنا	:	آرزو، خواہش
شمع	:	موم بتی
دم	:	وجود
زینت	:	سجاوٹ، خوبصورتی
پروانہ	:	چراغ یا شمع کے آس پاس اُڑنے والا پتنگا
علم	:	تعلیم، گیان
حمایت	:	مدد، ساتھ دینا
دردمند	:	درد رکھنے والا، دکھی
ضعیف	:	کمزور، بوڑھا
چمن	:	باغ، گلشن

ان سوالوں کے جواب دیجیے



1. پہلے شعر میں بچہ کس بات کی تمنا کر رہا ہے؟
2. شمع کی کیا خصوصیت ہوتی ہے؟

3. وطن کی زینت سے کیا مراد ہے؟
 4. بچہ کس شمع کا پروانہ بننا چاہتا ہے؟
 5. بچہ کس کی حمایت اور کس سے محبت کرنا چاہتا ہے؟

نیچے دیے ہوئے لفظوں سے جملے بنوایئے



زینت چمن علم تمنا حمایت ضعیف

ان لفظوں کے واحد لکھوایئے



غریبوں ضعیفوں پروانے دردمندوں پھولوں

ان لفظوں کے متضاد لکھوایئے



دعا زندگی دور اندھیرا محبت
 غریب برائی نیک

خالی جگہوں میں صحیح لفظ لکھ کر مصرعے مکمل کروایئے



زندگی شمع کی ہو خدایا میری

دور دنیا کا میرے سے اندھیرا ہو جائے

ہو میرے دم سے میرے وطن کی زینت

نیک جو راہ ہو اس پہ چلانا مجھ کو

عملی کام

ان لفظوں کو خوش خط لکھو ایسے



زینت	چمکنا	اندھیرا	شمع	صورت
		ضعیف	غریب	چمن

نظم کو زبانی یاد کیجیے



علامہ اقبال کی کوئی دوسری نظم لکھ کر لائیے



غور کرنے کی بات

علامہ اقبال کی اس نظم میں بچہ خدا سے دعا کر رہا ہے کہ اس کی زندگی شمع جیسی ہو جائے۔ شمع کی خوبی یہ ہے شمع دوسروں کو روشنی دیتی ہے اس کی وجہ سے اندھیرا دور ہو جاتا ہے۔ بچہ بھی علم حاصل کر اس طرح جینا چاہتا ہے کہ اس سے دوسروں کو فائدہ پہنچے، دنیا سے جہالت، تنگ نظری، ظلم اور نا انصافی کا اندھیرا دور ہو۔ اس کی ذات سے وطن ترقی کرے اور اس کی خوبصورتی میں اضافہ ہو۔